اُمُّ الکتاب

بنامِ خداوند شروعات ہے
وہ بے انتہا مہرباں ذات ہے
ثنا ساری زیبا ہے اللہ کو
مربی ہے سارے جہانوں کا وہ
وہ بے انتہا مہرباں ذات ہے
قیامت کا دن اُس کے ہی ہاتھ ہے
ترے ہی تو ہیں ہم عبادت گزار
تجھی سے مدد کے ہیں ہم خواستگار
ہمیں سیدھا رستہ دکھا دیجئے
ہمیں اُن کا رستہ دکھا دیجئے
نوازا جنہیں اپنے انعام سے
نہ اُن کا غضب جن پہ آیا تجھے
ہمیں اُن کا رستہ نہ دکھلایئے
جو گمراہیوں میں ہیں ڈوبے ہوئے

پروفیسر عبدالحق مُرآد
باغ آزاد کشمیر